

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کی بی بی نوید شادی میں اپنی بہن و بھائی کے گھر دوسرے موضع گئی اور عرصہ تین مہینے اپنی بہن اور بھائی کے گھر رہی اور بعد اس کے چند بار زید نے اپنے مکان پر طے کا تقاضا کیا بی بی زید نے گفتگو اور بات کا کیا کہ جس سے رنج زیادہ ہوا۔ تب زید نے کہا کہ اب تم جاؤ تو تم کو طلاق ہے۔ یہ واقعہ 28 شوال حال روز منگل کا ہے، جس کو آج عرصہ پانچ روز کا ہوتا ہے، پھر اس کی صبح کو، یعنی روز بدھ کو زید اپنے مکان آنے کو چاہا، تب بی بی زید کی زید کے گھر آنے پر راضی ہوئی، مگر زید اب نہیں لاتا ہے کہ بغیر دریافت کسی عالم کے ہم اپنے گھر کو کیونکر لے جائیں؟ جو حکم خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ہو، تحریر فرمائیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زید اگر اپنی بی بی کو اپنے گھر لانا اور رکھنا چاہتا ہے تو گھر لائے، لیکن جب وہ زید کے گھر آجائے گی تو اس پر ایک طلاق پڑ جائے گی، پھر اگر وہ بی بی زید کی مدخولہ سے تو طلاق پڑ جانے کے بعد عدت کے اندر اس سے رجعت کر لے، یعنی دو معتبر مسلمانوں کے روبرو زبان سے کہہ دے کہ میں جو طلاق اپنی فلائی بی بی کو دی تھی، اس کو واپس کر لیا۔ اگر وہ بی بی زید کی مدخولہ نہیں ہے تو طلاق پڑ جائے گی، بعدہ بتراضی طرفین زید کو پھر اس سے جدید نکاح کرنا پڑے گا۔ زید کو اختیار ہوگا کہ طلاق پڑ جانے کے بعد جب چاہے اس سے نکاح کر لے، اس میں عدت گزرنے کا شرط نہیں ہے۔

سورہ بقرہ رکوع (28) میں ہے:

وَيُؤْتِيْنَهُنَّ مَتْعَتَ الْوَدْعَانِ فِي ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْا الصَّلٰحَةَ ... ۲۲۸ ... سورة البقرة

"اور ان کے خاوند اس مدت میں انھیں واپس لینے کے زیادہ حق دار ہیں، اگر وہ (معاملہ) درست کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں"

سورہ طلاق رکوع (1) میں ہے:

فَاِذَا بَلَغَتِ الْمَرْءُ الْمَنَابِتَ فَاصْبِرِيْنَ مَعْرُوفًا وَقَرَّبِيْنَ مَعْرُوفًا وَاصْبِرِيْنَ مَعْرُوفًا وَاصْبِرِيْنَ مَعْرُوفًا ... ۲ ... سورة الطلاق

"پھر جب وہ اپنی میعاد کو پہنچے، لگےں تو انھیں اچھے طریقے سے روک لو، یا اچھے طریقے سے ان سے جدا ہو جاؤ اور انہوں میں سے دو صاحب عدل آدمی گواہ بنا لو"

سورہ احزاب رکوع (6) میں ہے:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا تَخَيَّرْتُمُوْهُنَّ فَلَمْ يَكُنَّ عَلَيْنَكُمْ عَلِيْقَةٌ مِّنْ عَدَّةٍ تَحْتَمُوْنَ ... ۴۹ ... سورة الاحزاب

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو، پھر انھیں طلاق دے دو، اس سے پہلے کہ انھیں ہاتھ لگاؤ، تو تمہارے لیے ان پر کوئی عدت نہیں، جسے تم شمار کرو"

حدیث امام عینی و اللہ اعلم بالصواب

## مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والنخل، صفحہ: 507

محدث فتویٰ

